ضرور شائع کروں گا۔ اگر آپ کا بھرپور جواب بھی اشاعت سے قبل جلد از جلد مل جائے تو ان شاء اللہ بہتر راہیں کھلیں گی۔

آپ سے ملاقات کا بھی از خود دل سے خواہاں ہوں، کراچی ہو یا ملتان۔(واللہ یعلم بای ارض)

والسلام فقط

مولانا تنویر الحق تھانوی

☆......☆......☆

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق المدارس کا جواب

گرامی قدر حضرت مولانا تنویر الحق تھانوی صاحب زیدت مکارمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج گرامی بخیر

آنجناب کا گرامی نامہ موصول ہوا، یاد فرمائی کا شکریہ، مسلسل اسفار و مصروفیات کی بناء پر جواب میں غیر معمولی تاخیر ہوگئی۔ معذرت خواہ ہوں۔

آپ نے بہت اچھا کیا کہ اپنے جذبات وخیالات سے آگاہ فرمایا۔ آپس میں یہ سلسلہ جاری رہنا چاہئے، اس سے باہمی خیالات سے واقفیت اور ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔

ایک سادہ سی بات تھی کہ ایم کیو ایم کے قائد محترم جناب الطاف حسین صاحب کی طرف سے "مساجد و مدارس" کے کوائف جمع کرنے کے اعلان پر "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" نے نوٹس لیا، جو کہ مسئلہ کی نوعیت کے لحاظ سے انتہائی ضروری تھا، اس لئے کہ دینی مدارس کی آزادی وخود مختاری کا تحفظ "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کی جدوجہد کا ہمیشہ سے ایک بنیادی ہدف رہا ہے، حتیٰ کہ ہم نے حکومتوں تک کا یہ حق کبھی تسلیم نہیں کیا کہ وہ مدارس کے معاملات میں اس طرح باقاعدہ مداخلت کریں اور اگر کبھی مداخلت کی کوئی صورت سامنے آئی ہے تو وفاق نے اس کو قبول نہیں کیا اور اسے روکنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، اس پس منظر میں کسی سیاسی جماعت کی طرف سے خواہ وہ کوئی بھی ہو، اس قسم کی مداخلت کو آخر کیسے قبول کیا جاسکتا ہے؟

ہمارے نزدیک دینی مدارس کی آزادی اور ان کی خود مختاری، باقی ہر چیز پر مقدم ہے اور دینی مدارس کے نصاب ونظام کے معاملے میں آئندہ بھی وفاق اپنی یہ پالیسی ان شاء اللہ تعالیٰ جاری رکھے گا۔

ایم کیو ایم نے بہت اچھا کیا کہ آنجناب کو اور دیگر محترم علمائے کرام کو دعوت دے کر اس سلسلے میں اعتماد میں لینے کا راستہ اختیار کیا اور کوائف جمع کرنے کا سلسلہ موقوف کردیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ "وفاق" کی طرف سے احتجاج کی وجہ سے ہی ممکن ہوا، اور نہ اگر کوائف جمع کرنے کے لئے ایم کیو ایم کے کارکنوں کی ٹیموں کی مدارس میں آمد ورفت کا سلسلہ نہ رکتا تو شاید اس کی نوبت بہت بڑے خلفشار تک جا پہنچتی۔

اس لئے ہم مطمئن ہیں کہ وفاق کے لیٹر کی وجہ سے یہ سلسلہ رک گیا ہے اور سر کردہ علمائے کرام کو اعتماد میں لینے کی ضرورت بھی محسوس کی گئی ہے۔فالحمدلله علیٰ ذالك۔

محترم! آنجناب نے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی طرف سے دی گئی بریفنگ پر اطمینان کا اظہار کیا ہے جو آپ کا حق ہے لیکن میرے اس سلسلے میں کچھ تحفظات ہیں، جن سے آنجناب کو آگاہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

☆......کراچی میں چھ لاکھ طالبان کی موجودگی کی بات ہماری سمجھ سے بالاتر ہے، خصوصاً اس پس منظر میں عالمی میڈیا اور لابیوں کے ساتھ ساتھ پاکستانی میڈیا اور سیاسی حلقوں کے بعض عناصر نے بھی ہر اس شخص کو "طالبان" کہنا شروع کر رکھا ہے جو داڑھی اور پگڑی سے مزین ہے، پاکستان میں نفاذِ شریعت کی بات کرتا ہے، ملک کو سیکولر ریاست بنانے کی مخالفت کرتا ہے اور اس کے لئے کسی نہ کسی درجہ میں متحرک بھی ہے، کیونکہ یہ سیکولر عناصر کی طے شدہ پالیسی اور تکنیک ہے کہ نفاذِ اسلام کی عملی جدوجہد کرنے والے حلقوں اور افراد کو "طالبان" کا ٹائٹل دے کر بدنام کیا جائے اور رائے عامہ کو ان سے متنفر کرنے کی کوشش کی جائے اور اگر اس لحاظ سے دیکھا جائے تو کراچی اور پاکستان میں ایسے طالبان کی تعداد شاید چھ کروڑ سے بھی متجاوز ہو، لیکن پروپیگنڈے اور لابنگ کے زور پر سیکولر عناصر نے دینی مدارس کے اساتذہ اور طلبہ کے خلاف جو مہم شروع کر رکھی ہے، اس سے صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا۔

☆......دینی مدارس کے معاملات کو سیاسی جماعتوں کی باہمی ترجیحات کے حوالے سے دیکھنا ہماری سمجھ میں نہیں آرہا۔"وفاق المدارس" سے وابستہ دینی مدارس میں کم وبیش ہر سیاسی جماعت کے لوگ منتظمین ومعاونین میں شامل ہیں۔اگر ہر سیاسی جماعت کے لوگ اپنی اپنی جماعتی پالیسیوں کی ترجمانی اور دفاع مدارس کے حوالے سے شروع کردیں تو "وفاق" کی اجتماعیت اور دینی مدارس کی مقصدیت دونوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔کسی بھی سیاسی جماعت سے وابستہ ہونا، اس کی پالیسیوں کو ترجیح دینا، اس کے لئے کام کرنا اور اس کا دفاع کرنا ہر شہری کا حق ہے، لیکن ان معاملات کو مدارس کے ماحول اور نظام سے الگ تھلگ رہنا چاہئے، مدارس کے معاملات کو ہر قسم کی سیاسی وابستگی سے بالاتر رکھنے کی ضرورت ہے اور "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" بحمداللہ تعالیٰ اس توازن واعتدال کو ہمیشہ سے قائم رکھے ہوئے ہے۔

☆......جہاں تک مدارس کے ماحول میں مشکوک افراد کی موجودگی کا خدشہ ہے۔"وفاق" اس صورت حال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے، مدارس کے مہتممین کو اس سلسلے میں واضح ہدایات دی گئی ہیں، جن پر عمل بھی ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم نے حکومتی اداروں کو کھلی پیش کش کر رکھی ہے کہ ملک بھر کے کسی بھی مدرسے میں کوئی مشکوک شخص ان کے علم میں ہو تو وہ اس سلسلے میں "وفاق" سے رابطہ کریں اور اسے مطلع کریں، ایسے مشکوک افراد کو مدارس کے ماحول سے الگ کرنے اور ضرورت پڑنے پر قانون کے حوالے کرنے میں "وفاق" بھرپور تعاون کرے گا۔ہم نے حکومتی حلقوں سے کہہ

رکھا ہے کہ ''وفاق'' کو اعتماد میں لئے بغیر کسی مدرسہ میں براہ راست مداخلت اور کوائف کا طلب کرنا، مدارس کی آزادی کے منافی ہے، جو وفاق کے لئے قابل قبول نہیں ہے، ہماری یہی پالیسی غیر سرکاری حلقوں کیلئے بھی ہے، ملک کے کسی بھی حلقے، ادارے یا جماعت کو کسی بھی مدرسے کے بارے میں اس قسم کی کوئی شکایت ہے تو ''وفاق'' سے رابطہ کی صورت میں اس شک وشبہ کو دور کرنے کے لئے اس سے مکمل تعاون کیا جائے گا، لیکن کسی کو بھی مدارس کے معاملات میں براہ راست مداخلت کا حق کسی صورت میں نہیں دیا جاسکتا۔

☆......اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند مسلک کے وقار اور مفادات کے تحفظ کے لئے کچھ عرصہ قبل جامعہ اشرفیہ لاہور میں ملک بھر کے اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند اکابر کے بھرپور اور نمائندہ اجتماع میں جو مشترکہ مؤقف طے کیا گیا تھا اور جس کا پورے اہتمام کے ساتھ قومی سطح پر اظہار ہو چکا ہے۔ اس کے بعد میں نہیں سمجھتا کہ متعلقہ معاملات میں اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند کے مؤقف کے حوالے سے کسی مزید وضاحت کی ضرورت باقی رہ گئی ہے، وفاق اسی اجتماعی مؤقف کو دیوبندی مؤقف اور پالیسی سمجھتا ہے اور اپنے دائرہ کار کی حدود میں اسی مؤقف کی پاسداری اور فروغ کی کوشش کررہا ہے جبکہ دیوبندی کہلانے والے تمام حلقوں سے بھی ہماری یہ گزارش ہے کہ وہ اسی اجتماعی مؤقف کا ضرورت کے ہر موقع پر اظہار کریں اور اس کی ترجمانی کریں۔

☆......جہاں تک ''اتحاد بین المسلمین'' اور ''ملی یکجہتی'' کا تعلق ہے۔ ''وفاق'' سے زیادہ کون اس کا علمبردار ہوگا، جس کی محنت سے تمام مکاتب فکر کے دینی مدارس کے وفاقوں کا متحدہ فورم ''اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان'' کے نام سے نہ صرف موجود ہے بلکہ مدارس وجامعات کے کردار اور وقار کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل بھی ہے۔

آنجناب ''اتحاد بین المسلمین'' کے عظیم مقصد کے لئے اگر سرگرم عمل ہیں تو ہمارے لئے خوشی اور افتخار کی بات ہے اور اس مقصد کے لئے آپ کو کسی بھی درجہ میں وفاق کے تعاون کی ضرورت محسوس ہو تو ہم حاضر ہیں، اس کام کو اپنا کام سمجھتے ہیں اور خوشی محسوس کرتے ہیں کہ خطیب پاکستان حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی قدس اللہ سرہ العزیز کے جانشین اپنے عظیم والد کے مشن کو آگے بڑھانے کی خواہش رکھتے ہیں اور اس کے لئے کام کررہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آنجناب کو اس مشن میں کامیابی اور ترقی سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین

کسی وقت موقع ملا تو باہمی ملاقات میں بھی ان امور پر تبادلہ خیالات کی کوئی صورت نکالوں گا، ان شاء اللہ۔ احباب و رفقاء سے سلام مسنون۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

☆......☆......☆